بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر دوشنبہ، بدھ، جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۲۷ رجب ۱۳۸۹ھ - ۱۰ اخاء ۱۳۴۸ھش - ۱۰ اکتوبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۳۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نماز میں بڑی برکات ہیں مگر وہ برکات ہر ایک کو نہیں مل سکتیں

ان برکات سے وہی حصہ لیتا ہے جو پورے ذوق اور شوق سے نماز پڑھتا اور پوری نیازمندی دکھاتا ہے

"اس میں شک نہیں کہ نماز میں برکات ہیں مگر وہ برکات ہر ایک کو نہیں مل سکتیں۔ نماز بھی وہی پڑھتا ہے جس کو خدا تعالیٰ نماز پڑھاوے۔ ورنہ وہ نماز نہیں نرا پوست ہے جو پڑھنے والے کے ہاتھ میں ہے۔ اس کو مغز سے کچھ واسطہ اور تعلق ہی نہیں۔ اسی طرح کلمہ بھی وہی پڑھتا ہے جس کو خدا تعالیٰ کلمہ پڑھوائے۔ جب تک نماز اور کلمہ پڑھنے میں آسمانی چشمہ سے گھونٹ نہ ملے تو کیا فائدہ؟ وہ نماز جس میں حلاوت اور ذوق ہو اور خالق سے سچا تعلق قائم ہو کر پوری نیازمندی اور خشوع کا نمونہ ہو اس کے ساتھ ہی ایک تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے جس کو پڑھنے والا فوراً محسوس کر لیتا ہے کہ اب وہ وہ نہیں رہا جو چند سال پہلے تھا۔

جب یہ تبدیلی اس کی حالت میں پیدا ہوتی ہے اس وقت اس کا نام ابدال ہوتا ہے۔ احادیث میں جو ابدال آیا ہے اس سے یہی مراد لی گئی ہے کہ کامل انقطاع اور تبتّل کے ساتھ جب خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کر کے اپنی حالت میں تبدیلی کر لے جیسے قیامت میں بہشتیوں میں تبدیلیاں ہوں گی کہ وہ چاند یا ستاروں کی مانند ہوں گے اسی طرح پر اس دُنیا میں بھی ان کے اندر ہونی ضروری ہے تاکہ وہ اُس تبدیلی پر شہادت ہو۔ اسی لئے فرمایا ہے ولمن خاف مقام ربہٖ جنّتان۔ چونکہ اس دُنیا میں بھی ایک بہشت ہے جو مومن کو دیا جاتا ہے اس کے موافق ایک تبدیلی بھی یہاں ہوتی ہے۔ اس کو ایک خاص قسم کا رُعب دیا جاتا ہے جو الٰہی تجلیات کے پرتو سے ملتا ہے۔ نفسِ امّارہ کے جذبات سے اس کو روک دیا جاتا ہے اور نفسِ مطمئنہ کی سکینت اور اطمینان اس کو ملتا ہے۔ اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں یہاں تک کہ جیسے ابراہیم علیہ السلام کو کہا گیا یا نار کونی بردًا وّسلامًا علیٰ ابراھیم۔ اسی طرح پر اس کے لئے کہا جاتا ہے یا نار کونی بردًا وّسلامًا۔ اس آواز پر اسکے سارے جوشوں کو ٹھنڈا کر دیا جاتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ میں ایک راحت اور اطمینان پا لیتا ہے اور ایک تبدیلی اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۷۹، ۲۸۰)

اخبار احمدیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ چند یوم کیلئے لاہور تشریف لے گئے

ربوہ ۹ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل ۸ اخاء کو پونے چار بجے سہ پہر بذریعہ موٹر کار لاہور تشریف لے گئے۔ حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا بھی حضور کے ہمراہ تشریف لے گئی ہیں۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ بطور پرائیویٹ سیکرٹری ساتھ گئے ہیں۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ کل پونے سات بجے شب بخیریت لاہور پہنچ گئے شیخوپورہ میں حضور نے مقامی احباب کو ملاقات کا شرف بخشا۔ گوٹ عبدالمالک کے قریب لاہور کے متعدد احباب نے مکرم نائب امیر صاحب جماعتِ احمدیہ لاہور کی سرکردگی میں حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔

امیر مقامی حضور ایدہ اللہ نے اِس عرصہ کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے نیز حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری مسجد مبارک میں امام الصلوٰۃ کے فرائض سرانجام دیں گے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں

طبیعیات کی نئی تجربہ گاہوں کا افتتاح

جناب میاں افضل حسین صاحب مہمانِ خصوصی ہوں گے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں جدید ترین نہایت قیمتی آلات اور دیگر ضروری سازوسامان سے آراستہ نئی تجربہ گاہوں کا افتتاح انشاء اللہ العزیز ۱۲ اکتوبر ۱۹۶۹ء بروز اتوار صبح ساڑھے دس بجے ہوگا۔ اِس تقریب میں محترم جناب میاں افضل حسین صاحب سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی و رکن پاکستان اکیڈمی آف سائنس مہمانِ خصوصی ہوں گے۔

یہ تجربہ گاہیں کالج کی نئی عمارت کے فزکس بلاک میں قائم کی گئی ہیں جو لاکھوں روپے کے مصارف سے ابھی حال ہی میں مکمل ہوا ہے۔ اس کا مسقف حصہ کم و بیش ۲۰ ہزار مربع فٹ پر مشتمل ہے۔ ان تجربہ گاہوں میں نیوکلیئر فزکس لیبارٹری، الیکٹرونک لیبارٹری، آپٹک لیبارٹری اور بی۔ ایس سی (آنرز) کی لیبارٹری شامل ہیں۔ لیکچر رومز، سٹور رومز اور بیٹری رومز کے علاوہ جدید ترین سائنسی کتب پر مشتمل ایک وسیع لائبریری بھی قائم کی گئی ہے نیز ایک ورکشاپ کا بھی اہتمام کیا گیا۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ اخاء ۱۳۴۸ ہش

غلبۂ اسلام کی حتمی اور یقینی راہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض جیسا کہ حضورؑ نے اسے اپنی کتب و ملفوظات میں بار بار اور بہ تکرار واضح فرمایا ہے دنیا میں اسلام کو عملی طور پر غالب کر دکھانا ہے۔ اس غرض کے پورا ہونے کا مدار آپؑ نے اس راہ میں محض جانی و مالی قربانیوں اور انتھک جدوجہد پر نہیں بلکہ ان کے پسِ پردہ کام کرنے والی رُوح یعنی تقوےٰ پر ٹھہرایا ہے جیسا کہ آپؑ فرماتے ہیں:۔

"آدمؑ سے لے کر آج تک کسی کو تقوےٰ کے سوا فتح نہیں ہوئی۔ فتح کی کُنجی خدا کے ہاتھ میں ہے۔ فتح صرف اس کو ہو سکتی ہے جس کا بحر تقوےٰ میں سب سے بڑھ کر ہو۔ تقوےٰ کا پُودا قائم ہو جائے تو اس کے ساتھ زمین و آسمان اُلٹ سکتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۴۰)

اس میں شک نہیں اسلام کے دنیا میں غالب آنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس راہ میں بڑھ چڑھ کر مالی اور جانی قربانیاں پیش کریں اور کرتے چلے جائیں لیکن محض قربانیاں پیش کرنے سے اسلام ہرگز دنیا میں غالب نہیں آ سکتا۔ اگر کسی دین کے غالب آنے کا مدار صرف جانی و مالی قربانیوں اور محض انسانی کوششوں پر ہی ہوتا تو انیسویں صدی میں مغربی کلیسا نے دنیا میں عیسائیت کو غالب کرنے کا جو منصوبہ بنایا تھا اور اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے میں اس نے جس طرح پانی کی طرح روپیہ بہایا تھا اور ہزاروں ہزار پادریوں اور مشنریوں نے جس طرح وطن سے بے وطن ہو کر ایشیا کے وسیع علاقوں نیز افریقہ کے صحرائی خطوں اور گھنے جنگلات کو چھان مارا تھا۔ اور اس راہ میں بڑی بڑی صعوبتیں برداشت کر کے قربانی و ایثار کی مثال قائم کی تھی تو عیسائیت ان علاقوں میں کلی طور کبھی کی غالب آ چکی ہوتی اور اس بارہ میں ان کے بلند بانگ دعاوی کبھی کے پورے ہو چکے ہوتے۔ ایشیا اور افریقہ میں عیسائیت کا غالب آنا تو کجا اب خود مغرب میں جسے عیسائیت کا گڑھ سمجھا جاتا تھا عیسائیت کی صف لپیٹی چلی جا رہی ہے اور لوگ عیسائیت سے بیزار ہو کر دہریت کی رَو میں بہتے چلے جا رہے ہیں۔ اس سے صاف عیاں ہے کہ دین کو دُنیا میں غالب کرنے کے لئے محض مالی اور جانی قربانیاں ہی کافی نہیں ہیں بلکہ اس کے لئے ضروری ہے کہ ان جانی اور مالی قربانیوں کے پیچھے تقوےٰ کی رُوح کارفرما ہو۔ اس کے بغیر یہ قربانیاں اللہ تعالےٰ کی جناب میں مقبول نہیں ہوتیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے کہ:۔

اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ (المائدہ آیت ۲۸)

یعنی۔ اللہ تعالےٰ صرف متقیوں کے اعمال ان کی دعائیں اور قربانیاں قبول کرتا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ دین کی راہ میں جانی و مالی قربانیاں صرف اور صرف اسی صورت میں اللہ تعالےٰ کی جناب میں مقبول اور عملاً نتیجہ خیز ثابت ہو سکتی ہیں جب ان کے پیچھے تقوےٰ کی روح کام کر رہی ہو اور یہ قربانیاں پیش کرنے والے محض ایثار پیشہ ہی نہیں بلکہ متقی بھی ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تقوےٰ کی اہمیت پر اس قدر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے کہ آپؑ کی کتب اور علی الخصوص ملفوظات زیادہ تر تقوےٰ کی اہمیت اور اس کے ثمرات کی وضاحت پر ہی مشتمل ہیں۔ آپؑ کے دل میں شدید تڑپ تھی کہ جماعت کے افراد حقیقی معنوں میں متقی بن جائیں۔ ایک موقع پر آپؑ نے اپنی اس دلی تڑپ کا ان الفاظ میں اظہار فرمایا:۔

"بہت دفعہ خدا کی طرف سے الہام ہوا کہ تم لوگ متقی بن جاؤ اور تقوےٰ کی باریک راہوں پر چلو تو خدا تمہارے ساتھ ہو گا۔ اس سے میرے دل میں بڑا درد پیدا ہوتا ہے کہ میں کیا کروں کہ ہماری جماعت سچا تقویٰ و طہارت اختیار کر لے۔ میں اتنی دعا کرتا ہوں کہ دعا کرتے کرتے ضعف کا غلبہ ہو جاتا ہے اور بعض اوقات غشی اور ہلاکت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ جب تک کوئی جماعت خدا تعالےٰ کی نگاہ میں متقی نہ بن جائے خدا تعالےٰ کی نصرت اس کے شاملِ حال نہیں ہو سکتی۔" (الحکم جلد ۳ نمبر ۲۲)

اسی طرح ایک اور موقع پر آپؑ نے فرمایا کہ:۔

"سو ہماری جماعت یہ غم کُل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقوےٰ ہے یا نہیں۔" (رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

نیز ایک موقع پر آپؑ نے اپنے اصحاب کو مخاطب کرتے ہوئے ان کے لئے حصولِ تقوےٰ کی دعا ان الفاظ میں کی:۔

"ہمیشہ دل غم میں ڈوبتا رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو بھی صحابہؓ کے انعامات سے بہرہ ور کرے۔ اِن میں وہ صدق و وفا، وہ اخلاص اور اطاعت پیدا ہو جو صحابہؓ میں تھی۔ یہ خدا کے سوا کسی سے ڈرنے والے نہ ہوں، متقی ہوں کیونکہ خدا کی محبت متقی کے ساتھ ہوتی ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۵۰)

حضور علیہ السلام کی یہ تڑپ اور درد و سوز میں ڈوبی ہوئی یہ دعائیں قبول ہوئیں اور ان دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو ایک ایسی جماعت عطا فرمائی کہ جس کا ایک ایک فرد تقویٰ کے نہایت بلند مقام پر فائز ہوا پھر تقویٰ کی یہ روح آئندہ نسلوں میں بھی سرایت کرتی چلی گئی چنانچہ یہ اس روحِ تقویٰ ہی کا نتیجہ ہے کہ جماعت کو غلبۂ اسلام کی خاطر جانی و مالی قربانیاں کرنے کی توفیق ملی اور ملتی چلی آ رہی ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ اس کے نہایت شاندار نتائج ظہور میں آئے اور اُس وقت سے مسلسل ظہور میں آ رہے ہیں اور آج ایک دنیا ان کی عینی شاہد ہے۔

چونکہ کلیسا کی زبردست مشنری سرگرمیوں کے پیچھے یہ رُوح کارفرما نہ تھی اس لئے آپ نے ان کی اس محرومی کا خاص طور پر ذکر فرمایا اور اپنی جماعت کو خاص طور پر اس روح کو اپنے اندر پیدا کرنے اور اسے ہمیشہ زندہ رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اگر تم تقوےٰ اختیار کرنے والے ہو گے تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہو گی۔ پس تقوےٰ پیدا کرو۔ جو لوگ شراب پیتے ہیں یا جن کے مذہب کے شعائر میں شراب جزوِ اعظم ہے ان کو تقوےٰ سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا۔ وہ لوگ نیکی سے جنگ کر رہے ہیں۔ پس اگر اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ایسی خوش قسمت دے اور انہیں توفیق دے کہ وہ بدیوں سے جنگ کرنے والے ہوں اور تقویٰ اور طہارت کے میدان میں ترقی کریں تو یہی بڑی کامیابی ہے اور اس سے بڑھ کر کوئی چیز مؤثر نہیں ہو سکتی۔" (الحکم ۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء)

تقویٰ کی اس بنیادی اہمیت کے پیشِ نظر ہمارا یہ اوّلین فرض ہے کہ ہم صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے تقوی اللہ کو مضبوطی سے پکڑیں اور اس کو اختیار کرنے اور - - - - - - - اس کو اپنی زندگیوں اور اپنی اولادوں کی زندگیوں میں راسخ کرنے میں اس قدر تعہد اور عزم و ہمت سے کام لیں کہ ہمیں اور ہماری اولادوں کو اس کے طفیل غلبۂ اسلام کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرنے کی توفیق ملتی چلی جائے۔ ہماری تمام تر کامیابی اور دُنیا میں غلبۂ اسلام کا سارا راز اس ایک بات میں مضمر ہے کہ ہم متقی بنیں۔ تقویٰ میں کمال حاصل کرنے میں لگے رہیں اور تقویٰ کی روح سے مملو ہو کر غلبۂ اسلام کی خاطر بیش از بیش قربانیاں دیتے چلے جائیں۔ صرف اور صرف تب ہی ہماری یہ قربانیاں نتیجہ خیز ثابت ہوں گی اور دنیا کے چپہ چپہ پر وہ عظیم الشان روحانی انقلاب رونما ہو گا جس کے مہتم بالشان ظہور کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا ہم میں سے ہر شخص متمنی ہے۔

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

سالانہ کانفرنس ۔ دورہ جات ۔ لیکچرز ۔ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر جلسے
ریڈیو اور ٹیلیویژن پر تقاریر ۔ مساجد کی تعمیر ۔ ۲۰۹ افراد کا قبول حق

مرتبہ: مکرم سلطان احمد صاحب شاہد مبلغ نائیجیریا

(۲)

نئے مبلغین کی آمد۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار پاکستان سے نائیجیریا پہنچا۔ ہوائی اڈہ پر مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری امیر احمدیہ مشن نے اور جماعت کے اور بہت سے دوستوں نے استقبال کیا۔ اسی طرح غانا مغربی افریقہ میں جماعت کی طرف سے لوکل مبلغ تیار کرنے کے لئے ایک ٹریننگ کالج جاری ہے جس کا کورس تین سال کا ہے۔ امسال نائیجیریا مشن کے چار مبلغین یہ کورس کامیابی کے ساتھ پاس کرنے کے بعد واپس نائیجیریا آئے۔ اب یہ چاروں مبلغین اپنے اپنے مقررہ حلقوں میں تبلیغ میں مصروف ہیں۔ آئندہ کورس کے لئے نائیجیریا سے تین طالب علم غانا پہنچ کر کالج میں داخل ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں کامیابی عطا فرمائے آمین۔

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم۔

عرصہ زیر رپورٹ میں نائیجیریا مسلم کونسل کی طرف سے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں ایک بہت بڑی تقریب کا انتظام کیا گیا۔ اس میں انفرادی طور پر جماعت کے بعض ممبران کی شرکت کے علاوہ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کی طرف سے مسٹر ایس او بیری اور پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نائیجیریا اور آنریری جنرل سیکرٹری نائیجیریا مشن اور خاکسار نے شرکت کی۔ اس تقریب میں جماعت کے ایک دوست نے سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر مختصر تقریر کرنے کے بعد حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ

یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ

سے چند اشعار پڑھ کر سنائے۔

اسی سلسلہ میں مسلم سٹوڈنٹ سوسائٹی لیگوس ایریا یونٹ کی طرف سے ایک سیرۃ النبی فنکشن کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب انوری امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ جماعت کے دو دوستوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ پر تقاریر کیں۔

ایک تیسری تقریب لیگوس میں منعقد کی گئی۔ اس میں مکرم امیر صاحب اور مسٹر زیڈ او الیاس ایڈیٹر ٹروتھ نے شرکت کی۔ مکرم امیر صاحب موصوف نے اسلام کا دوسرے مذاہب سے اختلاف کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

ریڈیو ٹیلیویژن۔

نائیجیریا ریڈیو اور ٹیلیویژن کے مسلم پروگرام میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اسلام کی اشاعت میں پیش پیش ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں چار ممبران شمول مکرم امیر صاحب نے ۲۲ مرتبہ اسلام پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تین مرتبہ مکرم امیر صاحب نے ریڈیو پر تلاوت قرآن پاک کی۔ چھ مرتبہ ریڈیو پر تقاریر کیں۔ گیارہ مرتبہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم اور دیگر موضوعات پر سوال وجواب کے رنگ میں ٹیلیویژن پر مکالمہ ہوا۔ ایک دفعہ سنٹرل مسجد احمدیہ لیگوس سے خطبہ جمعہ براڈ کاسٹ کیا گیا۔

تحریک جدید۔

جماعت کو مالی قربانی کے لئے وقتاً فوقتاً تحریک ہوتی رہتی ہے۔ لیکن عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم امیر صاحب نے خاص طور پر سرکلرز اخبار ٹروتھ اور خطبات جمعہ کے ذریعہ تحریک جدید جیسی مبارک تحریک میں حصہ لینے کی جماعت کو پُرزور تلقین کی۔ آپ کی اس کوشش کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۲۵۰ پونڈ کے وعدے ہو چکے ہیں۔ جن میں سے اس وقت ۱۳۷ پونڈ کی ادائیگی بھی ہو چکی ہے۔ یہ وعدہ جات پچھلے سال سے قریباً چھ گنا ہیں۔ ابھی مزید اضافہ جات کی امید ہے۔

تعمیر مسجد فنڈ۔

جماعتی تنظیم اور تربیت کے لئے مسجد کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ اس کے پیش نظر پورے نائیجیریا میں مساجد کی تعمیر کی کوشش جاری ہے۔ مکرم امیر صاحب موصوف نے اپنی جماعت کو مختلف خوشی اور دعا کے مواقع پر مسجد کی تعمیر کے لئے کچھ رقم پیش کرنے کی تلقین کی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس کا خاطر خواہ اثر ہوا ہے۔ اس وقت تک خدا تعالےٰ کے فضل سے چار مقامات پر مساجد کی تعمیر قریباً مکمل ہو چکی ہے۔ اور بعض دوسرے مقامات پر تعمیر جاری ہے۔

نئی جماعتوں کا قیام۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے اس ملک میں اسلام کی تعلیمات کی نہایت مؤثر رنگ میں تبلیغ کی جا رہی ہے۔ اور اس طرح سے کئی پیاسی روحیں اس چشمہ کی طرف دوڑتی چلی آ رہی ہیں۔ چھ مقامات پر اللہ تعالےٰ کے فضل سے نئی جماعتوں کا قیام ہوا ہے۔

اشاعت۔

قرآن کریم کے پہلے پارہ کا یوروبا زبان میں ترجمہ جو سابق امیر مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب نے تیار کروا کر چھپوایا تھا اور ایک لمبے عرصہ سے نایاب تھا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں یہ ترجمہ تین ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔

کانووڈنر پارٹی۔

شمالی نائیجیریا میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے مکرم مولوی بشیر شاد صاحب پیغام حق پہنچانے میں مصروف ہیں۔ اس علاقہ کا ہیڈکوارٹر کانو میں ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں مکرم مولوی شاد صاحب نے کانو سٹیٹ کے تین کمشنروں کے اعزاز میں ایک ڈنر دیا جس میں علاوہ مقامی احباب کے کافی تعداد میں پاکستانی دوست بھی شامل ہوئے۔ اس موقعہ پر مکرم مولوی صاحب موصوف نے الحاج تنکو یکاسی کمشنر اطلاعات کانو کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا۔

اس کے علاوہ بعض دوسرے مواقع پر مکرم مولوی صاحب موصوف نے کانو کے پانچ معزز مسلمان احباب کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا۔ جن میں کمشنر بحالیات بھی بابا ڈوان بابا بھی شامل ہیں۔ ریڈیو اور اخبارات نے ان کی خوب اشاعت کی۔

تزئین مسجد۔

کانو کی مرکزی مسجد کو عرصہ زیر رپورٹ میں رنگ کیا گیا۔ اور سڑک والی جانب مسجد کی دیوار پر قرآن کریم کی آیات لکھ کر اسے مزین کیا گیا۔ اس طرح یہ مسجد لوگوں کے لئے کشش کا موجب ہوئی ہے۔

جلسہ سیرت النبی صلعم فنکشن

کانو میں مقیم پاکستانی مستورات نے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جلسہ کا انتظام کیا۔ جو زیر صدارت اہلیہ محترمہ مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب شروع ہوا۔ جس میں مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد کی اہلیہ صاحبہ نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدسہ پر تقریر کی۔ اور مولوی صاحب کی دو صاحبزادیوں نے نظمیں پڑھیں۔ اس کے بعد تمام حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔

سکنڈری سکول۔

کانو میں احمدیہ جماعت نائیجیریا کی طرف سے ایک سیکنڈری سکول کھولنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں مکرم مولوی محمد بشیر شاد صاحب نے متعدد مرتبہ منسٹری آف ایجوکیشن کے احکام سے ملاقاتیں کیں۔ سکول کے لئے زمین کے حصول کے سلسلہ میں متعلقہ دفتر میں جاتے رہے۔ اب اللہ تعالےٰ سے امید ہے کہ جلد ہی اس سکول کا اجرا عمل میں آ جائیگا انشاء اللہ۔

احمدیہ کلینک۔

عرصہ سات سال سے اللہ تعالےٰ کے

شوریٰ مرکزی اجتماع انصار اللہ کیلئے نمائندوں کے اسماء جلد بھجوائے جائیں (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

فضل سے کانو میں جماعت احمدیہ کے زیر انتظام ایک کلینک کا قیام ہو چکا ہے۔ جس کے ذریعہ کامیابی کے ساتھ خدمت خلق کا فریضہ سرانجام پا رہا ہے۔ اب اسے ایک ہسپتال کی شکل دی جا رہی ہے جس کے لئے ایک نئی عمارت کی تعمیر شروع ہے۔ اس وقت تک خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ عمارت چھت تک مکمل ہو چکی ہے۔ اور انشاء اللہ جلد ہی بقیہ حصے مکمل ہو جائینگے گانو سٹیٹ کے کمشنر اطلاعات اس نئی عمارت کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے اور اس کی تعمیر کی رفتار کو دیکھ کر اطمینان کا اظہار کیا۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں نائیجیریا میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۲۰۹ افراد بیعت قبول کر کے اس الٰہی سلسلہ میں داخل ہوئے فالحمد للہ۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ان سب کو ثابت قدمی عطا فرمائے اور صحیح اسلام سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے آمین

آخر میں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ دین اسلام کی خدمت کی توفیق دے۔ ہر رنگ میں اور ہر آن ہماری مدد فرمائے اور اسلام کو غلبہ عطا فرمائے آمین

واقفین وقف عارضی کیلئے ضروری اعلان

جماعتوں کے صدر و امراء صاحبان بھی توجہ فرمائیں

ایک دو جگہ سے شکایت آئی ہے کہ وقف عارضی کے واقفین نے اپنے کھانے کا خود انتظام نہ کیا۔ بلکہ مقررہ جماعت کے افراد کے ہاں سے بطور مہمان کھانا کھاتے رہے۔ یہ طریق وقف عارضی کی شرائط کے صریح خلاف ہے۔ واقفین وقف عارضی کے لئے لازمی ہے کہ وہ کھانے کا خود انتظام کریں بلکہ ہو سکے تو خود اپنے ہاتھ سے کھانا تیار کریں۔ ورنہ کم از کم یہ ہے کہ خرید کر کھانا کھائیں۔ بہرحال جماعت یا جماعت کے کسی فرد کے ہاں سے ایام وقف میں کھانا کھانے کی ہرگز اجازت نہیں۔ بعض جماعتیں بھی غلطی کرتی ہیں۔ وہ واقفین پر اصرار کرتی ہیں کہ کھانا ان کے ہاں سے کھائیں۔ دیہاتی جماعتوں میں بالخصوص یہ اصرار شدت اختیار کر جاتا ہے۔ اور بعض جگہ تو واقفین کا ان کے ہاں سے کھانا نہ کھانا ہتک خیال کی جاتا ہے

جملہ احباب جماعت پر واضح رہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اس بابرکت تحریک میں یہ ضروری پابندی عائد فرمائی ہے۔ اس میں بہت سی مصلحتیں ہیں اس لئے جملہ واقفین کو سختی سے اس پر عمل پیرا ہونا چاہیئے کہ واقفین ایام وقف میں ان کے مہمان نہیں ہیں۔ بلکہ خدمت دین کے لئے آنے والے خدا کے سپاہی ہیں۔ ہر چیز کا وقت ہوتا ہے۔ یہ مہمان نوازی کا وقت نہیں ہے۔ جو واقفین کسی وجہ سے اس پابندی کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ وہ وقف پر جانے کے لئے مجبور نہیں ہیں۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ امام کے احکام کی اطاعت میں ہی برکت ہے۔

خاکسار۔ ابوالعطاء جالندھری ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

ہر اتوار کو کچھ لوگ سلسلہ کی کتب لے جاتے ہیں۔ اور بعض ان میں سے مشن ہاؤس میں آتے ہیں۔ بعض غیر ملکی بھی ملتے ہیں۔ ۱۵ کے قریب عربی ممالک کے مسلمان بھی اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے لے گئے۔

مشن ہاؤس میں اجلاس

ہر اتوار کو مشن ہاؤس میں اجلاس منعقد کیا جاتا ہے۔ نومسلم بھائیوں کے علاوہ غیر مسلم احباب بھی تشریف لاتے ہیں۔ قرآن کریم کا درس دیا جاتا ہے۔ بعض دفعہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہسپانوی ترجمہ سنایا جاتا ہے۔ شمالی افریقہ سے ایک احمدی دوست کا خط ملا۔ ان کو مزید کتب بھجوائی گئیں۔ نومسلمہ بہن درس القرآن کا درس لیتی ہیں۔ عزیزان عطاء الٰہی منصور فضل الٰہی قمر۔ احسان الٰہی بشیر۔ عزیزہ رضیہ تسنیم کو قرآن کریم کا ہسپانوی ترجمہ پڑھاتا ہوں۔ شبیلہ کے ایک استاد مشن ہاؤس میں آئے اور سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے لے گئے۔ اس ماہ میڈرڈ سے باہر بعض دیہات میں بھی جانے کا موقعہ ملا اور وہاں بھی تبلیغ کا موقعہ ملا۔ سفر میں بھی ٹریکٹ "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" کی وسیع تقسیم کی۔ اللہ تعالےٰ جلد لوگوں کو اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

سرزمین سپین میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جدوجہد

ملاقاتیں اور لٹریچر کی تقسیم ۔ امریکہ کے صدر نکسن کے نام خط ۔ نومسلم بھائیوں کی تربیت

مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب مبلغ سپین

ایک صاحب لیبریونین کے ایک محکمہ کے پریذیڈنٹ ہیں۔ ان کو کتب اسلامی اصول کی فلاسفی۔ اسلام کا اقتصادی نظام بھجوائیں ہر دو کتب کو بے حد پسند کیا اور اپنے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔ ان سے وقت لے کر ملاقات کی۔ ایک گھنٹہ تک تبلیغ کی۔ کہنے لگے میں کیتھولک عیسائی ہوں۔ ایمان کے مقابلہ میں اپنے مذہب پر آنکھیں بند کر کے ایمان رکھتا ہوں۔ تاہم فرنچ زبان میں مسیح ہندوستان میں احمدیہ موومنٹ اور کشتی نوح مطالعہ کے لئے رکھ لیں۔ دو کتابیں (۱) ہمارے بیرونی مشن اور اسلام افریقہ میں بعض اخباروں کے ایڈیٹر اور بعض معزز علمی طبقہ کے اشخاص کو بھجوائیں۔ چنانچہ یہاں کے ایک مشہور اخبار A.B.C. نے اس پر مندرجہ ذیل نوٹ لکھا۔

اخبار کے تراشے کا ترجمہ

اسلام کا مطالعہ رکھنے والوں کو علم ہوگا کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی دردناک وفات شہادت (جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نواسے تھے) جو یزید کے سپاہیوں کے ہاتھ سے واقع ہوئی اسلام میں تفرقہ پڑ گیا اور آج بھی مسلمان مختلف فرقوں میں تقسیم ہیں۔ عام لوگ ابھی احمدیہ تحریک سے اتنے واقف نہیں جس کی بنیاد سیدنا حضرت مرزا غلام احمد (علیہ السلام) نے ہندوستان میں رکھی جس کا موجودہ مرکز اب پاکستان میں ہے۔ ان کے کارنامے اور ان کا دعوےٰ الہامات بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ اور تعجب اور حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔

کتاب جو اس وقت ہمارے سامنے ہے وہ آپ کے پوتے صاحبزادہ میاں مبارک احمد صاحب نے لکھی ہے۔ اس میں غیر ملکی مشنوں کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔ ۲۳ تصویروں میں مشن ہاؤس اور مسجدوں کے فوٹو دیئے گئے ہیں۔ مثلاً فانا ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ۔ ٹانگانیکا ٹوگو۔ امریکہ۔ واشنگٹن۔ پٹس برگ۔ جرمنی۔ نائیجیریا اور لنڈن۔ اسی کتاب کے ساتھ ہمیں چھوٹی سی ایک اور کتاب بھی ملی ہے۔ "اسلام افریقہ میں" بتایا گیا ہے کہ افریقہ میں اسلام سرعت سے پھیل رہا ہے۔ ایک عیسائی کے مقابل میں ۲۲ افریقین اسلام میں ہوتے ہیں۔

پریذیڈنٹ نکسن کے نام خط

صدر امریکہ کے ایک خط کے ذریعہ اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ اور انہیں بتایا گیا کہ اللہ تعالےٰ کی کامل توحید اور قرآن کریم کی کامل شریعت اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت پر ایمان لانے سے دنیا میں حقیقی امن قائم ہو سکتا ہے۔ یہ خط میں نے انہیں ایک ہی جواب کی بنا پر لکھا تھا خواب دیکھی تھا کہ انہیں اسلام کی تبلیغ کر رہا ہوں۔

ارجنٹائن سے ایک دوست کا خط

HAEDO 2 D. RICARDO سے خط لکھا تھا کہ وہ احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو احمدیہ لٹریچر بھجوا دیا گیا۔ اسلام کا اقتصادی نظام اور اسلامی اصول کی فلاسفی پڑھنے کے بعد کچھ سوالات لکھے ہیں۔ جن کا اللہ تعالےٰ کے فضل سے تسلی بخش جواب دیا گیا۔ اللہ تعالےٰ انہیں ہدایت نصیب کرے آمین

D. EDUARDO نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں ایک خط لکھا جو حضور اقدس نے ترجمہ کے لئے مجھے بھجوایا ہے۔ وہ احمدیہ لٹریچر پڑھ چکے ہیں اسلام کی خوبیوں کے قائل ہیں۔ مزید تسلی کے لئے اسلام کے متعلق اور کتب کے مطالبہ کی درخواست کی ہے۔

احمدیہ لٹریچر کی ترسیل

علمی و مذہبی طبقہ کے لوگوں کو اسلام کا لٹریچر بھجوایا گیا۔ اکثریت کو اسلام کا اقتصادی نظام، اسلامی اصول کی فلاسفی بھجوائی جا چکی ہے۔ یکصد کو بذریعہ ڈاک اور ۵۰ کو انفرادی طور پر دی گئیں۔ TARRAGONA پرتگال کے وزیراعظم کو بھی کتب بھجوائی گئیں۔ انہوں نے خطوط کے ذریعہ شکریہ ادا کیا ہے۔

سنڈے مارکیٹ میں تبلیغ

ہر اتوار کو سنڈے مارکیٹ میں تبلیغ کا اللہ تعالےٰ کے فضل سے خوب موقعہ مل جاتا ہے ۔۔۔

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا ایک زرّیں پہلو

زندگی کے ہر مرحلہ کیلئے جامع دعائیں

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

(۱)

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کی مثال ایک ایسے دلکش اور خوبصورت باغ کی ہے جس میں قسما قسم اور رنگ برنگ کے حسین و جمیل پھل و پھول ہیں اور اس کی معطر خوشبو سے دل و دماغ معطر ہوں۔ طبیعت میں فرحت اور بشاشت پیدا ہو اور پھولوں کے رنگین تختے جاذبیت کرتے ہوں یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح پر بے شمار کتب مختلف زبانوں میں شائع ہو چکی ہیں۔ ہو رہی ہیں اور ہوں گی۔ حضور کی سیرت مبارکہ میں ایک اہم باب آپ کی وہ دعائیں ہیں جو زندگی کے ہر مرحلہ اور موڑ کے لئے آپ نے خود خدا تعالیٰ کے حضور کی ہیں ان رقت آمیز اور موثر دعاؤں کے پڑھنے سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کو ہر ساعت دیکھ رہے ہیں اور خدا تعالیٰ کی ہستی میں آپ کو ہر دستہ یقین ہے اور ہر ضرورت اور مشکل گھڑی میں آپ خدا تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں ؎

حاجتیں پوری کریں گے کیا تیری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

(۲)

سرور کونین صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ دعا عبادت کا بہترین مغز ہے۔ دعا خالق اور مخلوق کے درمیان مضبوط تعلق کو پیدا کرتا ہے گویا انسان خدا سے ہمکلام ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے حضور عشق کے اظہار کے لئے دعا بہترین وسیلہ ہے۔ دعا کرنے والا صمیم قلب سے اس عقیدہ کا اظہار کر رہا ہوتا ہے کہ

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔

دعا سے حقیقی اطمینان اور سکون قلب ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا کے متعلق ارشادات فرما کر توحید الٰہی کے قیام کے لئے بنیاد ہی پتھر رکھا ہے۔ حضور نے فرمایا ہے

مَنْ لَّمْ یَسْأَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ۔ (مشکوٰۃ کتاب الدعوات)

یعنی جو شخص خدا تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہو جاتا ہے۔

آپ نے خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا کہ

"مَنْ فُتِحَ لَہٗ مِنْکُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَۃِ (ترمذی)

تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل جائے تو ایسے شخص کے لئے رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

حضور دعا کرنے والے اور اس کی قبولیت کی بنیادی شرط بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اُدْعُوا اللّٰہَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَۃِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَاءً مِّنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاہٍ۔

(الترمذی)

اس ایمان اور یقین سے دعا کیا کرو کہ خدا تعالیٰ دعا کو قبول کرتا ہے اور یہ بھی جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور بے پروا دل کی دعا کو نہیں سنتا

(۳)

حضور انور رات کی نیند سے بیدار ہوتے ہیں تو دعاؤں کا ورد شروع ہو جاتا ہے اور آپ کی زبان مبارک سے یہ دعا نکلتی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

سب تعریف اس خدا کی ہے جس نے ہمیں اس نیند کے بعد زندگی دی اور خدا کی طرف ہی ہم سب کو جانا ہے۔

آپ باہر تشریف لاتے ہیں آپ کی نگاہ آسمان اور اس کے ستاروں پر پڑتی ہے تو آپ کی زبان مبارک والہانہ رنگ میں کہتی ہے۔

سُبْحَانَکَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا۔

اے خدا تیری ذات پاک ہے اس دنیا کی کوئی چیز بھی بیکار نہیں ہے۔

قضائے حاجت کے لئے جاتے ہیں تو یوں دعا فرماتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

قضاء حاجت سے فارغ ہوتے ہی آپ کی زبان مبارک سے یہ دعا جاری ہوتی ہے "غُفْرَانَکَ" اے خدا تیری بخشش کا ہی محتاج ہوں۔

پھر آپ وضو فرماتے ہیں تو جسم کے ہر حصہ کا وضو کرتے ہوئے الگ الگ دعا کرتے ہیں۔ دنیا سو رہی ہے مگر ہمارا آقا جسم کے ہر عضو کو دھوتے وقت دعا کر رہا ہے۔ گویا ذات خداوندی پر یقین ہے غیر معمولی رقت کا وقت ہے۔ استغفار کر رہے ہیں۔ پھر تہجد کی نماز شروع کرتے ہیں تو خاص دعا فرماتے ہیں رقت کا یہ عالم ہے کہ آپ کے مبارک سینہ سے آہ و بکا کی وجہ سے ہنڈیا کے جوش کی طرح آواز آ رہی ہے۔ پھر آپ چند لمحات آرام فرماتے اور پھر صبح کی نماز کے لئے مسجد میں تشریف لے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے گھر میں داخل ہوتے وقت آپ دعا کرتے ہیں۔ نماز سے فارغ ہوتے ہیں مسجد سے باہر تشریف لاتے ہیں دعا کرتے ہیں۔ کوئی صحابی موسم کا نیا پھل تحفہ اور برکت کے لئے حضور کو پیش کرتے ہیں تو آپ دعا کرتے ہیں۔ بیماروں کی عیادت کر رہے ہیں تو دعا کر رہے ہیں۔ نیا چاند دیکھتے ہیں تو دعا فرماتے ہیں۔ جب آپ بازار تشریف لے جاتے ہیں تو بازار کے شر اور خرابیوں سے بچنے کے لئے دعا فرماتے ہیں۔

الغرض زندگی کا کوئی مرحلہ نہیں ہے جس کے لئے آپ نے موقع و مناسبت سے دعا نہ کی ہو ان دعاؤں میں بہترین جذبات کا اظہار ہے۔ توحید۔ تسبیح۔ تحمید کا ذکر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور اظہار ندامت۔ استغفار اور انابت کا بہترین انداز ہے اور اس میں فضل ربانی کو کھینچ لینے کی خاص تاثیر ہے۔ یہ دعائیں نفس کی پاکیزگی کے لئے بہترین تریاق ہیں اور رضاء ربانی کے حصول کا وسیلہ۔

ان دعاؤں نے ہی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو ایک خاص مقام عطا کر دیا تھا اور وہ بھی دعاؤں میں دن رات سرشار تھے

(۴)

ان مبارک دعاؤں کا مقصد یہ ہے مومن کی ہر حرکت خدائی منشاء اور رضاء کے مطابق ہونی چاہیئے۔ ہر کام کے آغاز اور اختتام میں خدا تعالیٰ کو یاد کرنا چاہیئے

. . . . . .

. . . . . اور اس سے التجا کرتے رہنا چاہیئے۔ جب اس قسم کی مبارک روح اور فضا معاشرہ میں ہو جائے تو ایسے معاشرہ میں وہ تمہائی امن اور اطمینان کا سانس لیا جا سکتا ہے۔ ہر شخص زندگی کو سکون سے گزار سکتا ہے امیر اور فقیر کے درمیان رقیبانہ فرق دور ہو جائے۔ احساس کمتری کلیتہً ختم ہو جائے۔ تمدنی میل و ملاپ میں ایسا امتیاز جو حقارت اور نفرت کے جذبات پر مشتمل ہو وہ دور ہو جائے۔ جذباتی فرق میں کمی آ جائے اور ہر شخص اطمینان و سکون سے زندگی گزارے اور کسی قسم کا خوف و خطر نہ ہو۔

الغرض حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مبارکہ کا زریں باب خدا تعالیٰ سے والہانہ محبت اور عشق ہے اور آپ ہر گھڑی اور زندگی کے ہر موڑ میں خدا تعالیٰ کے دربار میں کھڑے نظر آتے ہیں۔

مبارک ہیں وہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ان دعاؤں کو یاد کرتے ہیں اور اپنے اندر نمایاں تغیر کر کے رضاء ربانی کو حاصل کرتے ہیں۔ اور ع

دست در کار دل با یار بر عاملِ ہو

درخواست دُعا

میرے ایک دوست ناظر احمد صاحب کی صحت خراب رہتی ہے اور اس کا اثر ان کے کاروبار پر ہی پڑ رہا ہے جس کے باعث وہ بہت پریشان خاطر ہیں۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

سالانہ اجتماع میں شامل ہونیوالے خدام کی فوری توجہ کیلئے

سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام اس امر کو یاد رکھیں کہ امسال ٹکٹ داخلہ جو خدام کو دیا جائے گا وہ بطور شناختی کارڈ کے استعمال ہوگا ہر خادم کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اس کارڈ کو ہر وقت اپنے پاس رکھے کسی وقت بھی یہ کارڈ چیک کیا جا سکتا ہے۔

خدام یہ بھی نوٹ فرمالیں کہ اجتماع سے عارضی رخصت اسی خادم کو دی جائیگی جس کے پاس یہ شناختی کارڈ موجود ہوگا۔

(منتظم دفتر بیرون سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع کی خدمت میں گذارش

ایوان محمود کی تعمیر کے لئے شروع سال میں ہر ضلع کا ٹارگٹ مقرر کر کے اضلاع دے دی گئی تھی۔ ہمارا مالی سال ختم ہونے میں اب بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ قائدین اضلاع کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے ضلع کا ٹارگٹ پورا کرنے کے لئے خصوصی توجہ فرمائیں۔

مہتمم مال

(خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سپاس تعزیت

میرے خسر اور ماموں جان ملک حبیب اللہ خان صاحب فرنٹیئر چیف بیرون موری گیٹ لاہور کی وفات پر بہت سے احباب نے ماموں جان مرحوم کے صاحبزادگان ملک ظہیر الدین صاحب اور ملک وحید الدین احمد نیر خاکسار کو تعزیت کے خطوط ارسال فرمائے ہیں اور ذاتی طور پر تشریف لا کر بھی دلجوئی کی ہے۔ میں ان سب احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور احباب کو ان کی ہمدردیوں کے صلے میں جزائے خیر دے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

ملک لطیف احمد ہمرود ایم۔ اے۔ بی۔ ایڈ

قائد مجلس خدام الاحمدیہ۔ مسجد احمدیہ محلہ جہانگیر آباد شیخوپورہ

پتہ مطلوب ہے:۔ میرے تایازاد بھائی محمد دین۔ نذیر محمد ولد جمال الدین مرحوم محلہ اسلام آباد۔ بٹالہ کے رہنے والے تھے پاکستان بننے کے بعد سے ان کا کوئی پتہ نہیں دونوں بھائی خدا کے فضل سے احمدی تھے اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو یا وہ خود یہ سطور پڑھیں تو اپنے مکمل پتہ سے اطلاع دیں۔ (فقیر محمد۔ ہمدرد ولد سارا لگہ مستری عبدالرحیم چک شیخوچک کالونی ڈاکخانہ چک ۴ سیلو ضلع)

تلاش گمشدہ

جماعت احمدیہ شیخوپورہ کا ایک بچہ مبشر احمد شاد ولد محمد یوسف صاحب قوم جٹ رندھاوا عمر ۱۷ سال قد درمیانہ رنگ گندمی جسم سڈول۔ بادامی رنگ کی پتلون پہنے قمیض رنگ آسمانی کیرولین گرگابی سیاہ رنگ۔ آنکھوں میں عینک لگائے ۱۹ اگست بدھوار ۱۱/۱۲ بجے گھر سے پڑھنے کے لئے گیا۔ اس نے ایف ایس سی کا امتحان دینا تھا مگر وہ گھر واپس نہیں آیا۔ آج تک باوجود تلاش بسیار کچھ خبر نہیں ملی۔ اس کے والدین سخت غم میں مبتلا ہیں۔ لڑکا بہت ہی عقلمند اور بظاہر کسی قسم کی بری عادت نہیں رکھتا۔ جملہ احمدی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس کی تلاش فرماویں اور پتہ دیتے ہوئے پتہ پر اطلاع دیں۔ نیز دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفاظت میں رکھے۔

"ملک محمد یوسف جٹ رندھاوا محلہ رام گڑھا شیخوپورہ"

اعلانات دارالقضاء

مکرم چوہدری علم الدین صاحب مرحوم چک ۹۰ نوان کوٹ ضلع شیخوپورہ کے مندرجہ ذیل ورثاء (۱) چوہدری نصر اللہ صاحب (۲) چوہدری ظفر اللہ صاحب (۳) چوہدری محمود احمد صاحب (۴) چوہدری عصمت اللہ صاحب (۵) چوہدری مقصود احمد صاحب پسران (۶) سلیمان بی بی صاحبہ دختر (۷) نور بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری علم دین صاحب مرحوم نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد صاحب مرحوم نے تفصیل ذیل تمام ورثاء کی رضامندی سے یہ زمین کی پلاٹوں کی تقسیم مارچ ۶۹ء میں کی تھی یعنی قطعہ ۵/۲۶ رقبہ دس مرلے چوہدری محمود احمد صاحب کے نام قطعہ ۶/۲۶ رقبہ دس مرلے چوہدری مقصود احمد اور چوہدری ظفر اللہ صاحب کے نام اور قطعہ ۱۶/۲۶ رقبہ گیارہ مرلے ۲۶۸ مربع فٹ چوہدری نصر اللہ صاحب، چوہدری عصمت اللہ صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس تصفیہ پر عمل درآمد کروانے کے لئے سیکرٹری صاحب کمیٹی آبادی کو لکھ بھی دیا تھا۔ ابھی دفتری کارروائی ہو ہی رہی تھی کہ والد صاحب اچانک فوت ہو گئے ہم تمام ورثاء کو والد صاحب کی اس تقسیم پر اب بھی اتفاق ہے لہٰذا درخواست ہے قطعات مذکورہ بالا مندرجہ بالا ورثاء کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(۲)

مکرم مولوی محمد حسین صاحب ریٹائرڈ عربی ٹیچر مکان ۹/۲ دارالصدر غربی الف ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری بچی عزیزہ رشیدہ حسین ایم۔ اے لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ بتاریخ ۶/۹ وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ کا مندرجہ ذیل ترکہ ہے

۱۔	مکان ۹/۲ واقعہ دارالصدر غربی رقبہ دو کنال مالیتی	۱۳۰۰۰
۲۔	امانت ذاتی	۳۳۰۰
۳۔	P.F مع عطیہ انجمن احمدیہ	۲۸۵۰
۴۔	تنخواہ گیارہ دن	۱۱۷
۵۔	رقم حبیب بنک	۱۱۷۶
	کل میزان	۲۰۱۴۴

میرے علاوہ مرحومہ کے مندرجہ ذیل لواحقین ہیں۔ ایک والدہ۔ تین بہنیں اور دو بھائی۔ ازراہ کرم اس ترکہ کو از روئے شریعت تقسیم کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کے پرچے واپس بھجوا دیں

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات ۱۴ اگست کو منعقد ہوئے تھے تاہم ابھی تک کئی مجالس ایسی ہیں جنہوں نے تاحال جوابی پرچے واپس نہیں بھجوائے

- - - -

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مہاراشٹر میں فرقہ وارانہ فساد

نئی ۸ اکتوبر بھارت کے صوبہ گجرات کے بعد مہاراشٹر میں بھی مسلمانوں کے خلاف فسادات شروع ہو گئے ہیں پولیس نے کئی بار آنسو گیس اور لاٹھی چارج کیا لیکن حالات پر قابو نہیں پایا جا سکا۔ بالآخر شہر میں کرفیو نافذ کر دیا ہے۔

آل انڈیا ریڈیو کے مطابق مہاراشٹر کے کئی شہروں سے مسلمانوں کے محلوں میں کل آتش زنی کی متعدد وارداتیں ہوئیں جن میں مسلمانوں کی املاک کو بہت نقصان پہنچا۔ نصیر پام پور میں بھی ایک ہجوم اور پولیس کے درمیان شدید تصادم ہوا۔ فسادیوں نے دو پولیس افسروں کو زخمی کر دیا۔ پولیس نے آنسو گیس چھوڑی اور لاٹھی چارج کیا۔ درجنوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

دریں اثناء احمد آباد میں کرفیو مزید ۲۴ گھنٹے کے لئے بڑھا دیا گیا ہے۔ ادھر آج بھارت کے انگریزی روزنامہ ہندوستان ٹائمز نے احمد آباد میں فرقہ وارانہ فسادات کے بارے میں رپورٹ شائع کی ہے جس کے مطابق فسادات میں شہید ہونے والے مسلمانوں کی تعداد سرکاری اعداد و شمار سے کہیں زیادہ ہے۔ ہندوستان ٹائمز نے لکھا ہے کہ فساد میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ہزاروں میں ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ مسلمانوں پر حملے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ہو رہے ہیں۔ ہندوؤں نے چن چن کر مسلمانوں کے مکانات جلائے ہیں۔ مسلمانوں کے مکانوں اور دکانوں کو پٹرول چھڑک کر نذر آتش کر دیا گیا ہے۔

روس نے بھارت سے پٹ سن کی مزید مصنوعات خریدنے سے انکار کر دیا

نئی دہلی ۸ اکتوبر۔ روس نے بھارت سے پٹ سن کی مزید مصنوعات خریدنے سے انکار کر دیا ہے اور اعلان کیا ہے کہ وہ دوسرے ممالک سے پٹ سن کی مصنوعات درآمد کرے گا۔ یہ انکشاف اکنامک ٹائمز نے کیا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ یہ اقدام روس نے پٹ سن کی مارکیٹ میں پیدا ہونے والے انتشار اور بڑھتی ہوئی قیمتوں کے پیش نظر کیا ہے۔

یاد رہے کہ سٹہ بازوں نے پٹ سن کی مارکیٹ کو متزلزل کر دیا ہے۔ جس کی وجہ سے پٹ سن کی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ قیمتوں میں اضافے سے بھارت میں تیار کی جانے والی پٹ سن کی مصنوعات کی برآمد کو ناقابل برداشت نقصان پہنچے گا۔ یاد رہے کہ بھارت پٹ سن کی مصنوعات برآمد کر کے زرمبادلہ کا ایک بہت بڑا حصہ کماتا ہے بھارت کے حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ سٹہ بازوں کی اکثریت نے پاکستان کے ساتھ ساز باز کر لی ہے اور وہ پاکستان میں تیار ہونے والے پٹ سن کی مصنوعات کو فروغ دینے کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ ایک طرف تو پٹ سن کی مصنوعات کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ لیکن دوسری طرف خام پٹ سن کی قیمتوں میں بڑی تیزی کے ساتھ کمی ہو رہی ہے پٹ سن کی مصنوعات کی قیمتوں میں صرف گزشتہ ماہ سے اب تک ۱۶ فی صد اضافہ ہوا ہے۔

۷۵ لاکھ ٹن گندم پیدا کی جائے

لاہور ۸ اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان ایئر مارشل نور خان نے کل آئندہ فصل ربیع کے لئے گندم کی کاشت کو بڑھانے کے لئے جامع منصوبہ منظور کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام محکمے اس سلسلے میں باہمی تعاون کریں تاکہ آئندہ سال ۷۵ لاکھ ٹن گندم کی حد پوری ہو سکے۔ انہوں نے کل اس پروگرام کی منظوری اعلیٰ افسروں کے اجلاس میں دی جس میں چیف سیکرٹری شریک تھے

ایک سرکاری اعلامیہ کے مطابق گورنر ایئر مارشل نور خان نے اجلاس کو بتایا کہ گندم کے آٹے کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے کاشتکاروں میں رجحان پیدا ہو گا کہ وہ زیادہ سے زیادہ رقبہ پر گندم کاشت کریں۔ پروگرام خوراک میں خود کفالت حاصل کرنے کے لئے قائم شدہ محکمہ آبپاشی کی سفارشات کی روشنی میں تیار کیا گیا ہے گندم کی کاشت کو فروغ دینے کے لئے کھاد، پانی اور قرضہ کی سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔

صدر ناصر اہم سیاسی تقریر کریں گے

قاہرہ ۸ اکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر ۶ نومبر کو ایک انتہائی اہم سیاسی تقریر کریں گے۔ قاہرہ کے نیم سرکاری اخبار الاہرام نے بتایا ہے کہ عرب جمہوریہ کی قومی اسمبلی کا دوسرا سالانہ اجلاس جمعہ ۶ نومبر کو ہو گا۔ تو صدر ناصر اس کا افتتاح کریں گے وہ اپنی افتتاحی تقریر میں اہم بین الاقوامی اور ملکی سیاسی امور کے بارے میں اپنی پالیسی کا اعلان کریں گے۔

نواب زادہ شیر علی نے بھارتی وزیر خارجہ سے ملاقات کی

نیویارک ۸ اکتوبر۔ بھارت کے وزیر خارجہ دنیش سنگھ نے کل نیویارک میں پاکستان کے وزیر اطلاعات نوابزادہ شیر علی خان سے دوبارہ ملاقات کی جو دونوں رہنما اس سے قبل بھی نیویارک میں ملاقات کر چکے ہیں۔

مسٹر دنیش سنگھ کل شام واپس نئی دہلی روانہ ہو گئے۔ نیویارک سے روانگی سے قبل کینیڈی ہوائی اڈے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کے عوام کو چاہیئے کہ وہ اقوام متحدہ کو موثر ادارہ بنانے کی کوشش کریں۔

سری نگر میں چوٹن کے خلاف زبردست مظاہرے

سری نگر ۸ اکتوبر۔ سری نگر میں بھارت کے وزیر داخلہ مسٹر چوٹن کی آمد کے خلاف کل مکمل ہڑتال رہی۔ عوام نے کٹھ پتلی حکومت اور بھارت کی پالیسیوں کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا جس پر پولیس اور مظاہرین کے درمیان زبردست تصادم ہو گیا۔ پولیس نے مظاہرین پر آنسو گیس چھوڑی اور لاٹھی چارج کیا جس میں متعدد افراد زخمی ہو گئے پولیس کے بھی کئی افراد زخمی ہوئے بعد ازاں درجنوں افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

یہ ہڑتال محاذ رائے شماری کی اپیل پر کی گئی تھی۔

قابلِ تقلید نمونہ

۶۵

مکرم بابو محمد اقبال صاحب محلہ اسلام پورہ گوجرانوالہ وصیت نمبر ۱۸۵۶ نے ایک صد روپیہ مکرم الحاج میاں محمد شریف صاحب بیت الشمس محلہ باغبانپورہ گوجرانوالہ وصیت نمبر ۹۳۲۹ پچاس روپے اور مکرم ڈاکٹر مزمل احمد صاحب کوٹلی لوہاراں وصیت نمبر ۹۸۸۷ نے ایک صد روپیہ مد شرط اول میں ادا فرمایا ہے۔ یہ تینوں دوست پرانے موصی ہیں۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرمائے۔ اور دینی اور دنیوی ترقیات سے نوازے

شرط اول کی رقم زیبائش اور دیگر ضروریات بہشتی مقبرہ کے لئے خرچ ہوتی ہے۔ اخراجات زیادہ ہیں اور اس مد میں رقم محدود ہے۔ اس لئے پرانے موصی صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ بھی اس مد میں حسب حیثیت گاہے گاہے کچھ رقم ادا فرماتے رہیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

زمین برائے کاشت

ضلع ملتان میں خانیوال کے نزدیک تین مربع زمین مکمل زیر کاشت سالانہ نہری پانی ٹھیکہ پر یا دیگر مناسب شرائط پر لینے کے خواہشمند مجھ سے خط و کتابت کریں۔

ڈاکٹر محمد یعقوب خان
۱۴۔ ریس کورس روڈ۔ لاہور

دانتوں کیلئے

پائیوریا (گوشت خورہ) مسوڑھے نرم، کمزور، سیاہی مائل اور بدرنگ ہو جاتے ہیں۔ خون اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ لعاب بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ ان تمام خرابیوں کا بہترین سائنٹیفک علاج۔

اینٹی پائیوریا۔ ۱۰/۰۰ روپے

کیریز (دانتوں کا گھن) دانت سیاہ بدرنگ بھربھرے اور کھوکھلے ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اینٹی کیریز اس بیماری کا مکمل علاج ۱۰/ دیگر امراض کے متعلق نسخہ جات کا کتابچہ بالکل مفت۔ ایس کیور ہومیو پیتھک کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

درخواست دعا

میرے ماموں مکرم محمد عبداللہ صاحب آج کل بیمار ہیں اور طبیعت زیادہ خراب ہے۔ ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

میاں صاحب عطاء الرحمٰن
ایجنٹ الفضل۔ ربوہ

ہماری جماعت کو چاہیئے کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے نفس کو ٹٹولتا رہے

دین کے ساتھ گہری محبت اور شیفتگی پیدا کرو اور غلبۂ اسلام کے مقصد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھو

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی شناخت کا یہ معیار بیان فرمایا ہے کہ وہ تسابق اختیار کرتے ہیں۔ اور نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش یقیناً ہر قوم کے معیار کو اتنا بلند لے جاتی ہے کہ اس کا انسان قیاس بھی نہیں کر سکتا جب کبھی نیکی دنیا سے مفقود ہو جائے جب کبھی نیکی میں آگے بڑھنے کی روح مفقود ہو جائے اس وقت قوم یا تو مرنا شروع ہو جاتی ہے یا گرنا شروع ہو جاتی ہے لیکن جب تک تسابق کی روح کسی قوم میں قائم رہے اس وقت تک خواہ وہ کتنی بھی ذلت میں پہنچی ہوئی ہو۔ اور کتنی بھی گری ہوئی ہو پھر بھی اپنی چمک دکھلاتی چلی جاتی ہے اور اس کے لئے موقع ہوتا ہے کہ وہ پھر آگے بڑھے۔ ہمارے قریب کے بزرگوں میں سے ایسے زمانہ میں جب مسلمانوں پر ایک قسم کے تنزل کی حالت آ گئی تھی۔ ایسی مثالیں پائی جاتی ہیں کہ تسابق کی وجہ سے ان لوگوں کے واقعات سن کر انسان کے دل میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے۔ سید اسمٰعیل صاحب شہید جو تیرہویں صدی میں گزرے ہیں حضرت سید احمد صاحب بریلوی کے مرید تھے اور سید احمد صاحب بریلوی سکھوں سے جہاد کرنے کیلئے پشاور کی طرف گئے ہوئے تھے۔ سید اسمٰعیل صاحب کسی کام کے لئے دہلی آئے ہوئے تھے جب دہلی سے واپس جاتے ہوئے کیمل پور کے مقام پر پہنچے تو کسی نے اُن سے ذکر کیا کہ اس دریا کو یہاں سے تیر کر کوئی شخص نہیں گزر سکتا اس زمانہ میں صرف فلاں سکھ ہے جو گزر سکتا ہے مسلمانوں میں سے کوئی اس کا مقابلہ کرنے والا نہیں وہ وہیں ٹھہر گئے اور کہنے لگے کہ اچھا ایک سکھ ایسا کام کرتا ہے کہ کوئی مسلمان نہیں کر سکتا اب جب تک میں اس دریا کو پار نہ کر لوں گا میں یہاں سے نہیں ہلوں گا۔ چنانچہ وہیں انہوں نے تیرنے کی مشق شروع کر دی اور چار پانچ مہینہ میں اتنے مشاق ہو گئے کہ تیر کر پار گزرے اور پار گزر کر بتا دیا کہ سکھ ہی اچھے کام کرنے والے نہیں بلکہ مسلمان بھی جب چاہیں ان سے بہتر کام کر سکتے ہیں اس تسابق کی روح کو جب کبھی ہم اپنے سامنے لاتے ہیں۔ ہماری روحوں میں ایک بالیدگی پیدا ہو جاتی ہے ہمارے دلوں میں گرمی پیدا ہو جاتی ہے اور ہمارے دماغوں میں عزم پیدا ہو جاتا ہے کہ ہم اپنے مخالف یا مدمقابل یا رقیب سے کسی صورت میں بھی دبیں گے نہیں اسلام اس کی ہرگز اجازت نہیں دیتا کہ ہم نیکیوں کے مقابلہ میں سست ہوں بلکہ نیکی کے میدان میں اپنے باپ اور بھائی سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اسی طرح قومی وقار اور اعزاز کو ہمسایہ قوموں سے آگے بڑھانے کے لئے علمی اقتصادی سیاسی اور اخلاقی امور میں ان سے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیئے قرآن کریم نے فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ کہہ کر اور ایک جگہ اِسْتَبَقَا الْبَابَ فرما کر اس امر کی طرف اشارہ فرمایا ہے کہ اس دنیا میں مقابلہ ہو رہا ہے تمہارا فرض ہے کہ اس مسابقت میں سب سے آگے نکلنے کی کوشش کرو ہماری جماعت کو بھی چاہیئے کہ ہم میں سے ہر فرد اپنے نفس کو ٹٹولتا رہے اور دین کے ساتھ ایک گہری محبت اور شیفتگی پیدا کرنے کی کوشش کرے اور سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے بس یہی ایک مقصد اپنے سامنے رکھے کہ ہم نے اسلام کو دنیا میں غالب کرنا ہے جب تک یہ روح ہمارے اندر پیدا نہیں ہوتی اس وقت تک ہم اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔

(تفسیر کبیر سورہ بقرہ ص ۲۵۶)

بریگیڈیر عبدالرحمٰن نے آزاد کشمیر کے صدر کے عہدہ کا حلف اٹھا لیا

بالغ رائے دہی کی بنیاد پر انتخابات کے لئے بہت جلد الیکشن کمشنر مقرر کر دیا جائے گا

مظفر آباد۔ ۹ اکتوبر۔ حکومت آزاد جموں و کشمیر کے نئے صدر بریگیڈیر عبدالرحمٰن نے کل صبح ایک پروقار تقریب میں اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ تقریب میں ریاست کے ممتاز سیاسی لیڈروں اور اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ آزاد کشمیر ہائیکورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس خواجہ محمد شریف نے بریگیڈیر عبدالرحمٰن سے حلف لیا۔

اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے نئے صدر نے اعلان کیا کہ ان کا سب سے بڑا کام ریاست کے لئے نئے آئین کی تیاری اور بالغ رائے دہی کی بنیاد پر عوام کو منتخب حکومت کی تشکیل میں مدد دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کرانے کے لئے جلد ہی الیکشن کمشنر کا تقرر کر دیا جائے گا۔ جو آزاد کشمیر اور پاکستان میں رہنے والے تمام بالغ کشمیری رائے دہندگان کی فہرستیں تیار کرائے گا۔

صدر عبدالرحمٰن نے کہا کہ اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران وہ مکمل طور پر غیر جانبدار رہیں گے۔ اور جموں و کشمیر کے عوام اور مسئلہ کشمیر کے وسیع تر مفادات کو اپنا رہنما اصول بنائیں گے۔ بریگیڈیر رحمان نے کہا کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے انہوں نے وزیر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں وزیروں کے علاوہ سٹیٹ کونسل کے ارکان کی تائید و تعاون بھی حاصل کروں گا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ وہ عنقریب ایک الیکشن کمشنر مقرر کریں گے۔ اس کے ذمہ ان تمام بالغ کشمیری شہریوں کی فہرستیں تیار کرنا ہوگا جو خواہ آزاد کشمیر میں رہتے ہیں یا پاکستان میں الیکشن کمشنر اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد رائے دہندگان کی فہرستیں تیار کرنے کا پروگرام بنائے گا انہوں نے کہا کہ الیکشن کمشنر اور سٹیٹ کونسل کے مشوروں سے وہ ووٹروں کی رجسٹریشن اور انتخابات کے انعقاد کے لئے قوانین نافذ کریں گے۔

بریگیڈیر عبدالرحمٰن نے اس بات پر زور دیا کہ ان کی حکومت مکمل طور پر غیر جانبدار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ میں اور میرے وزیر آئندہ انتخابات میں حصہ نہیں لیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کو مستعد بنانا ٹھوس ترقیاتی منصوبے تیار کرنا اور ان پر مؤثر طور پر عمل درآمد کرانا بھی میرے مقاصد میں شامل ہوگا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ عوام کے مسائل کو فوری اور بہتر طریقے سے حل کیا جائے گا اور انصاف کے تمام تقاضے پورے کئے جائیں گے۔

محترم پیرزادہ رشید احمد صاحب راشد وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ — نہایت رنج و افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ آج ۹ اکتوبر ۱۹۶۹ء صبح چار بجے پیرزادہ رشید احمد صاحب راشد ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائریکٹر صدر انجمن احمدیہ فوت ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ دس سال کی عمر میں قادیان آ گئے تھے۔ پھر وہاں ہی تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے میٹرک پاس کیا۔ اور محمد سکول آف آرٹس سے ڈپلوما اور ٹائپ وغیرہ سیکھ کر قادیان میں مختلف دفاتر میں کام کرتے رہے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے ابتدائی کارکنوں میں سے تھے۔ طبیعت میں نفاست رکھ رکھاؤ اور کام میں تندہی محنت اور جفاکشی کی عادت تھی عمر قریباً ۷۰ سال تھی جنازہ آج شام ساڑھے چار بجے حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نزد مسجد مبارک پڑھائیں گے۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔